علامہ عبدالرشید عراقی *

اسلامی معاشرہ کے لازمی خدوخال

افادات: شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق مدظلہ

اس کتاب کا اصل موضوع صلہ رحمی ہے، اور اسلام میں صلہ رحمی کا موضوع بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اسلام امن و امان اور پیار و محبت کا مذہب ہے۔ یہ اپنے ماننے والوں کو صلہ اور آپس کے انسانی حقوق کی پاسبانی کی تعلیم دیتا ہے۔ ایک حقوق اللہ ہیں، جن کا تعلق براہِ راست اللہ تعالیٰ سے ہے۔ دوسرے حقوق العباد ہیں، جن کا تعلق انسان کا آپس میں ہے۔ ان دونوں حقوق کی ادائیگی از بس ضروری ہے، جو انسانی حقوق کی ادائیگی میں پہلوتہی سے کام لے گا۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس سے مواخذہ فرمائے گا۔ لہٰذا حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی اور انجام دہی ضروری ہے۔

اس کتاب کا پیش لفظ مولانا عبدالقیوم حقانی حفظہ اللہ نے تحریر فرمایا ہے، جو مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں۔ مولانا حقانی لکھتے ہیں :

> ''صلہ کا مطلب ہے حسن سلوک، اخلاق میں، معاملات میں اور معاشرت میں اخلاق حسنہ کا پہلو حاوی رہے۔ یہی حسن سلوک ہے، یہی صلہ ہے، یہی نیکی ہے، یہی اچھائی ہے اور یہی مطلوب ہے۔ اسلام سراپا رحمت ہے، وہ یہی چاہتا ہے کہ تمام مسلمان اور تمام انسان آپس میں محبت، الفت، وارفتگی اور گرویدگی کا معاملہ رکھیں، ایک دوسرے کا احترام کریں، ایک دوسرے کی خدمت کریں، بغض و حسد اور عداوت و نفرت سے دور رہیں، اگر کوئی قطع تعلق کرے تو اس سے صلہ رحمی کریں، جوڑ پیدا کریں، اس سے بھلائی کریں''۔ (ص:۳۶)

یہ کتاب دراصل مولانا سمیع الحق مدظلہ کے درس حدیث (جامع ترمذی میں ابواب البر والصلہ) پر جو تفصیل سے عالمانہ، فاضلانہ اور محدثانہ بحث فرمائی ہے اس کو جمع کیا گیا ہے اور بقول مولانا عبدالقیوم حقانی حفظہ اللہ مزاجِ نبویؐ کے عین مطابق تعلیم و تربیت، اصلاحِ انقلابِ اُمت، دعوت و ارشاد اور رُشد و ہدایت اور تہذیب و معاشرت میں اسلامی تعلیمات کو اپنا ہدف بنایا ہے۔

---

* نامور مصنف وادیب ومحقق لاہور

مولانا سمیع الحق حفظہ اللہ حدیث کی تشریح وتوضیح میں جو انداز اختیار کرتے ہیں، اس کے بارے میں مولانا عبدالقیوم حقانی رقمطراز ہیں کہ :

''میرے شیخ حضوراقدس ﷺ کی بارگاہ رسالت میں اپنے دل، اپنی محبت، اپنے اخلاص، اور اپنی وفاؤں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں ۔ احادیث کے درس اور تشریح وتوضیح کے دوران ان کے علمی، روحانی، عملی اور محبت ووالہیت کے جوہر خوب کھلتے ہیں، علوم ومعارف اور معانی کے سوتے پھوٹ پڑتے ہیں وہ تمام حقائق ومعارف جو انہیں اپنے اساتذہ واکابر سے حاصل ہیں۔ بے حجاب اور بے نقاب ہو کر سامنے آتے اور خوب رنگ دکھاتے ہیں'' (ص:۳۷)

مولانا سمیع الحق حفظہ اللہ کے افادات کو جامعہ حقانیہ کے اُستاد مولانا مفتی عبدالمعم حقانی نے جمع کیا ہے۔ مولانا عبدالمعم کتاب کے آغاز میں فرماتے ہیں کہ :

''جس طرح کہ عالمگیر معاشرہ کے قیام کیلئے اس قسم کے مستحکم اور پختہ اصول لازمی ہیں اس طرح اسکی بقاء اور اس کی خوشحالی کیلئے زرین تعلیمات ناگزیر ہیں اور معاشرہ کی خوشحالی اور اسکے امن وامان کیلئے اصل چیز اخلاق کی درستگی ہے۔ پس جناب رسول اللہ ﷺ نے اخلاق کی درستگی پر زور دیا اور فرمایا: ''انی بعثت لاتمم مکارم الأخلاق'' بے شک میں بہترین اخلاق کی تکمیل کیلئے بھیجا گیا ہوں۔ اور یہ صرف ایک دعویٰ نہیں تھا بلکہ جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنے قول وعمل سے اور اپنی تعلیمات سے اسکی بہترین مثال قائم فرمائی اور تھوڑی سی مدت میں دنیا کا نقشہ بدل دیا۔ بقول مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ، آپ ﷺ کی بعثت کے بعد دنیا بدل گئی، انسانوں کے مزاج بدل گئے، دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت کا شعلہ بھڑکا، للّٰہیت کا ذوق عام ہوا، انسانوں کو ایک نئی دھن لگ گئی، جس طرح بہار یا برسات کے موسم میں زمین میں روئیدگی، سوکھی ٹہنوں اور پتیوں میں شادابی اور ہریالی پیدا ہو جاتی ہے، نئی نئی کونپلیں نکلنے لگتی ہے اور در و دیوار پر سبزہ اگنے لگتا ہے اس طرح بعثت محمدی ﷺ کے بعد قلوب میں نئی حرارت، دماغوں میں نیا جذبہ اور سروں میں نیا سودا سما گیا۔ انسانیت صدیوں کی نیند سوتے سوتے بیدار ہو گئی۔ یہ انقلاب عظیم رسول اللہ ﷺ کا عظیم معجزہ اور آپ ﷺ کی رحمۃ للعلمینی کا کرشمہ ہے''۔ (ص:۴۴)

یہ کتاب (۸۶) ابواب پر مشتمل ہے۔

اپنے موضوع کے اعتبار سے یہ کتاب بڑی جامع' عمدہ اور لائق مطالعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر مسلمان مرد اور عورت کو مطالعہ کرنا چاہیے اور خاص کر نوجوانوں کو اس کتاب کے مطالعہ کی ترغیب دینی چاہیے۔

یہ کتاب مولانا عبدالقیوم حقانی حفظہ اللہ نے اپنے اشاعتی ادارہ القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ سے شائع کر کے ایک بہت بڑی دینی خدمت انجام دی ہے۔ صفحات :۴۰۰ ، سن اشاعت رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ/ اگست ۲۰۱۲ء۔